



2016-17

خواہی کہ ترا دولت ابرار رسد
 مپسند کہ از توبہ کس آزار رسد
 از مرگ میندیش و غم رزق مخور!
 کاین ہر دوبہ وقت خویش نا چار رسد



فارسی

برایِ کلاسِ دوازدهم



پنجاب کوریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

به نامِ خدایِ بخشندهٔ مہربان

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں

تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

منظور کردہ: وفاقی وزارتِ تعلیم حکومت پاکستان، اسلام آباد

فہرس

شماره	عنوان	صفحہ
1-	حمد	1 (نظم)
2-	نعت	4 (نظم)
3-	عین القضاۃ ہمدانیؒ برگزیدہ نامہ ہا	7 8
4-	شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ رباعیات ابوسعید ابوالخیرؒ	10 11
5-	دمی یا شیخ ابوسعید ابوالخیرؒ	13
6-	رُود کی سمرقندی آی بخارا شادباش!	16 17 (نظم)
7-	ابوالفضل بیہقی امیر عادل سبکتگین و آہوی مادہ	19 20

23		فردوسی طوسی	8-
24	(نظم)	دانا و نادان	
26		عَنْصُرُ الْمَعَالِی کیکاؤس	9-
27		پندهای قابوس نامه	
29	(مکالمه)	فُرُود گاه	10-
32		ناصر خسرو	11-
33	(نظم)	از ماست که بر ماست!	
35		شیخ فرید الدین عطارؒ	12-
36		رابعه عدویهؒ	
39		سُلطان قُطْبُ الدین ایبک	13-
41		مولانا جلال الدین رومیؒ	14-
44	(نظم)	شعر مولانا: دوستی نادان	15-
44		شیخ سعدی شیرازیؒ	16-
48		گلهای گلستان سعدیؒ	
53		نقش بانوان در پیشرفت فرهنگی جامعه اسلامی	17-
56		نظیری نیشاپوری	18-
57	(نظم)	غزل	
60		علی بن حسین الواعظ	19-
61		لطائف الطوائفؒ	
64	(مکالمه)	آلودگی هوا	20-

67		جلال آل احمد	-21
68		خسی درمیقات	
71		غنیمت کنجاهی	-22
72	(نظم)	در تعریف پنجاب	
74		محمد حجازی	-23
76	(افسانہ)	مارگیر	
79		علامہ محمد اقبالؒ	-24
82	نظم	از خوابِ گران خیز	-25
85		کشمیر و پاکستان	-26
88		سائین سپیلی سرکارؒ	-27
90	(مکالمہ)	در بیمارستان	-28
93	نظم	در گزر گاہِ جهان	-29

مصنفین: خانم ڈکتر خالدہ آفتاب

نوازش علی شیخ (مرحوم)

محمد خان کلیم (مرحوم)

ڈکتر غلام معین الدین نظامی

مدیر: پروفیسور ڈکتر آفتاب اصغر

ایڈیٹر: ریاض حسین
ناشر: اردو ڈائجسٹ، لاہور۔
خانم شگفتہ صابر
مطبع: محبوب پریس، لاہور۔

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
اکتوبر 2016ء	اول	ہفتم	5,000	41.00

حمد

ثنا و حمد بی پایان خدا را	که صنّعتش در وجود آورد ما را
إلهّا، قادرا، پروردگارا	کریمّا، منعمّا، آمرزگارا
خداوندا! توایمان و شهادت	عطا کردی به فضل خویش ما را
از احسان خداوندی عجب نیست	اگر خط در کشی جرم و خطارا
به حقّ پارسایان کز در خویش	نیندازی من ناپارسا را
خدایا گر تو سعدی را برانی	شیفع آرد روانِ مُضطّفی را
مُحمّد، سید سادات عالم	چراغ و چشمِ جُمّله انبیاء را

[شیخ سعدی شیرازی]

فرہنگ

تَنَا	:	تعریف۔
بی پایان	:	بے انتہا، بے حد۔
خُدارا	:	خُدا کے لیے۔
صُنْع	:	تخلیق، فن، کاری گری۔
صُنْعَش	:	[صُنْع + اش] اُس کی تخلیق۔
دررُجود آورد	:	[دررُجود آوردن: پیدا کرنا] پیدا کیا۔ ماضی مطلق۔
إِلْہَا	:	[الہ + ا] اے الہ، اے معبود۔
مُنْعِمَا	:	[منعم + ا] اے صاحبِ نعمت، اے نعمتیں عطا کرنے والے!
آرُزِ گارا	:	[آرُزیدن: بخشنا] اے بخشنے والے!
بہ فضلِ خویش	:	اپنے لطف و کرم سے۔
عَجَبِ نیست	:	عجیب نہیں ہے، تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔
خط در کشی	:	(خط در کشیدن): خط کھینچ دینا، معاف کر دینا، تم معاف کر دو۔
بہ حقّ	:	کے صدقے، کے طفیل۔
نَیندازی	:	[از در انداختن: دروازے سے دھتکارنا۔ نہ + اندازی] تم نہ دھتکارنا۔
ناپارسا	:	[نا + پارسا] گناہگار۔
برانی	:	[راندن: ہٹانا، دھتکارنا] تو دھتکارے۔
شِیْفَع	:	شفاعت کرنے والا، سفارش کرنے والا۔
آرَد	:	[آوردن: لانا۔ آرَد: مضارع] وہ لائے گا
رَوَان	:	رُوح۔
سَیِّد	:	سردار، آقا۔
سادات	:	سَیِّد کی جمع۔
جُمْلہ	:	تمام، سب۔

تمرین

- ۱۔ مارا کہ بہ وجود آورد؟
- ۲۔ معنی ”پروردگار“ چیست؟
- ۳۔ چه کار از احسان خداوندی عجب نیست؟
- ۴۔ چرا سعدی ”خودش را“ ناپارسا“ گفته است؟
- ۵۔ چراغ و چشم جملہ انبیاء کیست؟
- ۶۔ مندرجہ ذیل افعال کے مصادر اور ان کے معانی لکھیے: در وجود آورد، عطا کردی، برانی۔
- ۷۔ سبق میں آنے والے جن الفاظ میں ”الف ندائیه“ استعمال ہوا ہے انہیں الگ لکھیے اور ان کے معانی بتائیے۔
- ۸۔ کسی بھی مصدر کے مضارع میں بیک وقت فعل حال کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے اور فعل مستقبل کا بھی۔ مضارع کی نشانی یہ ہے کہ اس کا آخری حرف ہمیشہ ”د“ اور اس سے پہلے حرف پر ہمیشہ ”زہر“ ہوتی ہے۔ دوسرے افعال کی طرح اس کی گردان بھی کی جاتی ہے۔ زیر نظر سبق میں استعمال ہونے والے مضارع اور ان کی مکمل گردانیں مع ترجمہ لکھیے۔

☆☆☆☆